سورۃ النحل کی آیت۔89 ۔کے مروجہ غلط ترجموں اور غلط تفہیم کی اصلاح

ہماری قوم میں مروجہ ترجموں کی چھ (6) مثالیں ۔مندرجہ ذیل ہیں

Surah Al-Nahal Chapter 16: Verse 89

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

جماعت احمدیہ	طاہر القادری [16:89]	محمد حسین نجفی [16:89]
اور جس دن ہم ہر اُمّت میں اُنہی میں سے اُن پر ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ہم ان (سب) پر گواہ بنا کر لائیں گے۔ اور ہم نے تیری طرف کتاب اتاری ہے اس حال میں کہ وہ ہر بات کو کھول کھول کر بیان کرنے والی ہے اور ہدایت اور رحمت کے طور پر ہے اور فرمانبرداروں کے لئے خوشخبری ہے۔	اور (یہ) وہ دن ہو گا (جب) ہم ہر امت میں انہی میں سے خود ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم آپ کو ان سب (امتوں اور پیغمبروں) پر گواہ بنا کر لائیں گے، اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے اور مسلمانوں کے لئے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے،	اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ اٹھا کھڑا کریں گے جو ان کے بالمقابل گواہی دے گا اور آپ کو ان سب کے بالمقابل گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے آپ پر وہ کتاب نازل کی ہے جو ہر بات کو کھول کر بیان کرتی ہے اور سرِ تسلیم خم کرنے والوں کے لئے سراسر ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔

احمد علی [16:89]	احمد رضا خان [16:89]	محمد جوناگڑھی [16:89]
اور جس دن ہر ایک گروہ میں سے ان پر انہیں میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ان پر گواہ بنائیں گے اور ہم نے تجھ پر ایک ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا کافی بیان ہے اور وہ مسلمانوں کے لیے ہدات اور رحمت اور خوشخبری ہے	اور جس دن ہم ہر گروہ میں ایک گواہ انہیں میں سے اٹھائیں گے کہ ان پر گواہی دے اور اے محبوب! تمہیں ان سب پر شاہد بنا کر لائیں گے، اور ہم نے تم پر یہ قرآن اتارا کہ ہر چیز کا روشن بیان ہے اور ہدایت اور رحمت اور بشارت مسلمانوں کو،	اور جس دن ہم ہر امت میں انہی میں سے ان کے مقابلے پر گواہ کھڑا کریں گے اور تجھے ان سب پر گواہ بنا کر لائیں گے اور ہم نے تجھ پر یہ کتاب نازل فرمائی ہے جس میں ہر چیز کا شافی بیان ہے، اور ہدایت اور رحمت اور خوشخبری ہے مسلمانوں کے لیے

ہمارے مروجہ اردو ترجموں میں کیا غلطی (خرابی، نقصان) ھے...؟

میری پیاری قوم کے لوگو!۔... اللہ تعالے کی اِس آیت کا۔ ہر گز وُہ مطلب (معنی) نہیں ھے ۔جو مطلب۔ مروجہ اردو ترجمے۔ بیان کررھے ہیں۔ موجودہ مروجہ ترجمے یہ ثابت کرتے ہیں ۔کہ روزِ محشر میں۔ اللہ تعالے عدل و انصاف کا محض نمائشی ڈرامہ سا ۔رچائیں گے۔(نعوذ باللہ) ۔لیکن ۔ دراصل۔ اُس دِن ۔ اللہ تعالے۔ محمد ﷺ کے ساتھ مِل کر۔ عدل و انصاف۔ کی دھجیاں بکھیر دیں گے۔ کیونکہ۔ اللہ تعالے۔ نہ صرف، دانستہ جھوٹی گواہی کو قبول کریں گے۔ بلکہ۔ خود آپ، جھوٹا گواہ۔ تیار بھی کریں گے ۔(نعوذ باللہ)۔ اور باوجودیکہ۔ اللہ تعالے کو علم ہو گا۔ محمد ﷺ نے ۔اِن لوگوں کو نہ کبھی دیکھا۔ نہ کبھی ملے۔ لیکن پھر بھی۔ اللہ تعالے اُن ﷺ سے۔ سب کے متعلق گواہی (شھادت) لیں گے۔ (نعوذ باللہ)۔

اے میری قوم کے لوگو!۔ اللہ تعالے نے تو۔ جِئۡنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰٓؤُلَآءِ ۔ فرمایا ھے۔ یعنی۔ اے مخاطب انسان تجھے ہم ۔ اِن لوگوں ۔کے متعلق گواہی کیلئے بلائیں گے۔ جو لوگ تیری زندگی کے دنوں میں، تجھے ملتے رھے ہیں۔ یعنی۔ جِن کیلئے۔ تُو۔ مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ ۔ھے۔ جِس طرح دیگر گواھوں کیلئے بھی۔ شَهِيدًا عَلَيۡهِم مِّنۡ أَنفُسِهِمۡ ۔ فرمایا ھے۔ ... (اُن کے اپنے ہی لوگوں میں سے اُن کے متعلق گواہ)...

لگتا ھے کہ۔ مکار شیطان نے ہماری قوم کے علماء اور مفسرین کو۔ محمد ﷺ کی تعریف کا۔ فریب (چکمہ) دے کر۔ اُن علماء سے اللہ تعالے کے کلام کی تحریف کروادی۔ چنانچہ۔ ہمارے اکثر علماء نے ۔ شیطان کے فریب میں آکر۔ هَٰٓؤُلَآءِ ۔کا معنی (ترجمہ)۔ دانستہ بدل دیا۔ حالانکہ۔ اللہ تعالے نے۔ قرآنِ مجید کی چوالیس (44) آیات میں۔ هَٰٓؤُلَآءِ ۔کے لفظ کی مثالیں دے کر دِکھلایا ھے کہ اِس کا مطلب ۔ یہ لوگ، سامنے موجود لوگ ..ھے۔ چند مثالیں ملاحظہ فرمائیں۔ اور دیکھیں کہ اِن ہی علماء نے۔ هَٰٓؤُلَآءِ ۔کے کیا معانی لکھے ھے۔

Surah Al-Zukhraf Chapter 43: Verse 88

وَقِيلِهِۦ يَٰرَبِّ إِنَّ هَٰٓؤُلَآءِ قَوۡمٞ لَّا يُؤۡمِنُونَ ﴿٨٨﴾

ابو الاعلیٰ مودودی [43:88]	طاہر القادری [43:88]	محمد حسین نجفی [43:88]
قسم ہے رسولؐ کے اِس قول کی کہ اے رب، یہ وہ لوگ ہیں جو مان کر نہیں دیتے	اور اُس (حبیبِ مکرّم) کے (یوں) کہنے کی قسم کہ یاربّ! بیشک یہ ایسے لوگ ہیں جو ایمان (ہی) نہیں لاتے،	اور اسی (اللہ) کو رسول (ص) کے اس قول کا علم ہے کہ اے میرے پروردگار! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔

Surah Al-Nahal Chapter 16: Verse 86

وَ إِذَا رَأَى الَّذِينَ أَشْرَكُوا شُرَكَاءَ هُمْ قَالُوا رَبَّنَا هَٰؤُلَاءِ شُرَكَاؤُنَا الَّذِينَ كُنَّا نَدْعُو مِن دُونِكَ ۖ
فَأَلْقَوْا إِلَيْهِمُ الْقَوْلَ إِنَّكُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿٨٦﴾

جماعت احمدیہ	ابوالاعلیٰ مودودی [16:86]	محمد حسین نجفی [16:86]
اور جب وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا اپنے (بنائے ہوئے) شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے کہ اے ہمارے ربّ! **یہ ہیں** ہمارے شریک جن کو ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے تو وہ (ان کی) یہ بات ان پر ہی دے ماریں گے کہ یقیناً تم جھوٹے ہو۔	اور جب وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں شرک کیا تھا اپنے ٹھیرائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے "اے پروردگار، **یہی ہیں** ہمارے وہ شریک جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے" اس پر اُن کے وہ معبود انہیں صاف جواب دیں گے کہ "تم جھوٹے ہو"	اور جن لوگوں نے (دنیا میں) شرک کیا تھا جب وہ (قیامت کے دن) اپنے بنائے ہوئے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے اے ہمارے پروردگار **..یہ ہیں** ہمارے وہ شرکاء جنہیں ہم تجھے چھوڑ کر پکارا کرتے تھے تو وہ (شرکاء) یہ بات ان کی طرف پھینک دیں گے کہ تم جھوٹے ہو۔

Surah Al-Hajar Chapter 15: Verses 66 + 68

وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذَٰلِكَ الْأَمْرَ أَنَّ دَابِرَ هَٰؤُلَاءِ مَقْطُوعٌ مُّصْبِحِينَ ﴿٦٦﴾

قَالَ إِنَّ هَٰؤُلَاءِ ضَيْفِي فَلَا تَفْضَحُونِ ﴿٦٨﴾

ابوالاعلیٰ مودودی [15:66]	احمد رضا خان [15:66]	جماعت احمدیہ
اور اُسے ہم نے اپنا یہ فیصلہ پہنچا دیا کہ صبح ہوتے ہوتے **اِن لوگوں کی** جڑ کاٹ دی جائے گی۔ لوطؑ نے کہا "بھائیو، **یہ** میرے مہمان ہیں، میری فضیحت نہ کرو۔	اور ہم نے اسے اس حکم کا فیصلہ سنا دیا کہ صبح ہوتے **ان کافروں کی** جڑ کٹ جائے گی، ......لوط نے کہا **یہ** میرے مہمان ہیں مجھے فضیحت (رُسوا) نہ کرو۔	اور ہم نے اُسے یہ فیصلہ سنا دیا کہ **ان لوگوں کی..** جڑ صبح ہوتے وقت کاٹی جا چکی ہو گی۔ اس نے کہا **یہ** میرے مہمان ہیں پس مجھے رُسوا نہ کرو۔

آپ نے دیکھا.؟..اِن مثالوں میں، انہی علماء نے۔ **هَٰؤُلَاءِ** ۔کے ترجمے... یہ لوگ، یہ جو سامنے موجود ہیں...وغیرہ لکھا ھے۔

Surah Al-Nahal Chapter 16: Verse 89

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ ۖ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيدًا عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ ۚ
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَىٰ لِلْمُسْلِمِينَ ﴿٨٩﴾

وحی ءِالٰہی سے منکشف علم و عرفان کے مطابق۔اِس آیت کا ایک درست ترجمہ

اور ایک دِن آئے گا۔جب ہم ہر ایک زمانے کی۔ ہر ایک قوم (گروہ،جماعت) کے لوگوں کے متعلق گواہی کیلیئے۔ ایسے گواہ(شاھد) لاکر کھڑے کریں گے۔جو۔ گواہ کہ ہر اُس جماعت (گروہ، قوم) کے اپنے ہی لوگوں میں سے ہونگے۔اور اُن کا اپنا ۔ مِّنْ أَنفُسِهِمْ کہلانے کے مستحق ہونگے۔

اور اے میرے بندے (ہر ایک رسول۔اور۔ ہر وُہ انسان۔جو اِس آیت میں مخاطب ھے)۔.. ہم تجھے۔اِن لوگوں کے متعلق گواہی کیلیئے لائیں گے۔ جو لوگ ۔ تیرے ارد گرد رہنے والے ہیں۔ تیری اپنی ہی قوم یا جماعت کے لوگ ہیں۔اور جِن کے متعلق تُم عدل و انصاف کے مطابق گواہی دینے کے حقدار ہو۔ ....یعنی تُم صرف اُن کے متعلق گواہی دوگے، جِن کیلیئے تم... مِّنْ أَنفُسِهِمْ... ہو!........

اور ہم نے تجھ پر کتاب نازل کی ہے جس میں ہر ایک چیز کیلیئے بیان موجود ھیں۔اور اِس نزولِ کتاب۔ کو تسلیم کرلینے والوں (مسلمین) کے لیے۔ اللہ تعالے نے۔ ھدایت اور رحمت کا۔ فیصلہ سُنادیا ھے۔

میری پیاری قوم کے لوگو اور مذھبی و سماجی راہنماؤ!.. ھمارے مروجہ اردو ترجمے۔یقیناً غلط ہیں۔اور اللہ تعالے کے عدل اور وقار پر۔ بہتان ہیں۔لہذا۔ ہماری قوم میں رائج۔اِس آیت کے غلط ترجموں کی۔ جلد از جلد۔اصلاح ضروری ھے۔.... اسی ویب سائٹ پر۔اِس مضمون کے بارے میں۔ آرٹیکل نمبر۔13۔میں اور ویڈیو نمبر۔21۔میں مزید تفصیل اور دلائل۔بیان کئے گئے ہیں۔اللہ تعالے آپ کی مدد اور راہنمائی فرمائے۔.. آمین۔

والسلام............ آپکا قومی بھائی.......... محمد اسلم چوہدری (صبغت اللہ)

آج... مورخہ... 18/ جنوری... سن عیسوی...2015.... ھے۔